فرمانِ سیّدنا علی المرتضیٰ ؓ

لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ
بَکرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَّدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر وعمر سے
افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے
طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا
(دارقطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

ضربِ حیدری

تالیف

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز
بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰؓ

لَا اَجِدُ اَحَدًا فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دار قطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

(طبع جدید مع تخریج و تصحیح، مزید تقاریظ و اضافہ تحقیقات)

تالیف

خلیفۂ مجاز پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی مدظلہ العالی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودھا
048-3215204

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم
بارِ اول	تعداد-/1000 اگست 2008ء
بارِ دوم	تعداد-/1000 دسمبر 2008ء
بارِ سوم	تعداد-/1000 جون 2009ء
بارِ چہارم	تعداد-/2000 اگست 2009ء
بارِ پنجم	تعداد-/1100 جون 2010ء
بارِ ششم	تعداد-/1100 جنوری 2011ء

ملنے کے پتے

اویسی بک سٹال مالک محمد رضا مجتبیٰ

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

ضیاء المصطفیٰ پبلیکیشنز 5-6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
0321-9407699

چودھویں صدی کے جید ترین علمائے کرام ومشائخ عظام کے فیصلے

۱)۔ حضرت غزالی دوراں علامہ سید احمد سعید شاہ صاحب کاظمی علیہ الرحمہ:

سیدنا صدیق اکبر و سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہما کی تفضیل جمیع صحابہ کرام بشمول حضرت علی مرتضی رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین پر اہل سنت کا اجماعی عقیدہ ہے۔ اس عقیدہ کا مخالف سنی نہیں ہے۔ اس کی اقتداء جائز نہیں ہے۔

حضرت امیر معاویہ ﷺ کو معاذ اللہ فاسق کہنے والا ہرگز سنی نہیں ہے۔ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین اہل سنت کے نزدیک بالاتفاق واجب الاحترام ہیں۔ اس لیے ایسے شخص کی اقتداء بھی درست نہیں۔

سید احمد سعید کاظمی غفرلہ 9 اگست 1969ء

۲)۔ استاذ المحدثین مفتی اعظم علامہ ابوالبرکات سید احمد شاہ علیہ الرحمہ:

جو شخص حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہما پر فضیلت دیتا ہے وہ گمراہ اور گمراہی پھیلانے والا ہے۔ وہ ہرگز اہل سنت سے نہیں۔ ایسے شخص کو امام بنانا ہرگز جائز نہیں۔ اور جو شخص حضرت امیر معاویہ ﷺ کو فاسق کہتا ہے اور ملعون کرتا ہے وہ خود فاسق ہے اس کو امام بنانا گناہ ہے۔

واضح رہے کہ علماءِ اہل سنت امیر معاویہ ﷺ کے فاسق ہونیکی نفی کر رہے ہیں اور انکو کافر کہنا تو بہت بڑی بات ہے، اس سے یقیناً کہنے والا خود کافر حقیقی ہو چکا ہے۔

فقیر قادری ابوالبرکات سید احمد عفی عنہ 11 اکتوبر 1969ء

۳)۔ حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان صاحب نعیمی علیہ الرحمہ:

حضرت علی ﷺ کو حضرت ابوبکر صدیق و فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہما سے افضل بتانے یا حضرت امیر معاویہ ﷺ کو فاسق کہنے والا شخص بالکل بے دین ہے۔

فقیر احمد یار بدایونی نعیمی 23 اکتوبر 1969ء

۴)۔ شیخ الحدیث علامہ غلام رسول صاحب علیہ الرحمہ جامعہ رضویہ:

حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد امت مسلمہ کا حضرت ابوبکر الصدیق ﷺ کی فضیلت و اولیہ پر اتفاق ہے۔ اور حضرت امیر معاویہ ﷺ عادل ثقہ اور صالح صحابی ہیں۔ سرور کائنات ﷺ کے گھر آپ کی حقیقی ہمشیرہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں۔ آپ بڑے عالم اور مجتہد صحابی ہیں۔ آپ کے لیے سرور کائنات ﷺ نے دعا فرمائی۔ آپ کی شان میں گستاخی کرنا اور آپ کو برا کہنا رفض ہے۔ ایسا شخص ہرگز ہرگز سنی نہیں ہے۔ اس کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہ پڑھی جائے۔ واللہ ورسولہ اعلم

غلام رسول غفرلہ قادری رضوی 31 اگست 1969ء

۵)۔ شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الدین صاحب سیالوی علیہ الرحمہ:

اجماع صحابہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) حضرت ابوبکر صدیق ﷺ کی افضلیت علیٰ جمیع الصحابہ (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) پر ہے۔ اس اجماع کا منکر شُذَّ فِی النَّارِ کی وعید کے تحت ہے۔ حضرت معاویہ ﷺ کے مناقب مسلم الثبوت ہیں۔ انکی شان میں گستاخی کرنا اگر التزام کفر نہیں تو لزوم کفر میں ضرور داخل ہے۔ حضرت امیر معاویہ بن ابی سفیان ﷺ کے بارے میں یہ کہنا کہ انہوں نے حضرت علی ﷺ یا دیگر اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے دشمنی کی، انہیں سب وشتم کراتے یا کرتے تھے سراسر غلط، ضلالت اور جہالت پر مبنی ہے۔ جو نضر بن مزاحم، یونس بن خباب اور مرحوب وغیرہم جیسے رافضیوں کی روایات پر مبنی ہے۔ فرمانِ ذیشان آنحضرت محمد ﷺ "اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِیْ اَصْحَابِی" کوئی مسلمان نہیں بھول سکتا۔ فقط واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم۔

محمد قمر الدین السیالوی غفرلہ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۸۹ھ

۶)۔ آستانہ عالیہ گولڑہ شریف:

تفضیلِ شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما جمیع اہل سنت و جماعت کا مسلک ہے۔ اسکے خلاف کرنے والا مبتدع ہے۔ جسکی امامت مکروہ ہے اور کسی صحابی ﷺ کی تفسیق توہین، مسلک اہل سنت کے خلاف اور بدعت ہے خصوصاً حضرت امیر معاویہ ﷺ جن کے عادل وصالح ہونے کے لیے حضرت حسن ﷺ کا خلافت تفویض کرنا بیّن ثبوت ہے۔ ورنہ فاسق کو تفویض خلافت کرنا حضرت حسن ﷺ کے شایانِ شان نہیں ہے۔

کتبہ فیض احمد مقیم آستانہ عالیہ گولڑہ شریف / الجواب صحیح

محمد فاضل چشتی آستانہ عالیہ گولڑہ شریف

۷)۔ مناظر اعظم حضرت علامہ محمد عمر صاحب اچھروی علیہ الرحمہ :

سیدنا ابو بکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت حقہ کا منکر اسلام سے خارج ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو ان سے افضل سمجھنے والا بے دین گمراہ ہے۔ اور حضرت امیر معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سب وشتم اور بکواس کرنے والا بھی اسلام سے خارج ہے۔

فقط محمد عمر اچھروی یکم محرم الحرام ۱۳۹۰ھ

۸)۔ حضرت علامہ مولانا محب النبی صاحب رحمۃ اللہ علیہ :

اہل سنت و جماعت کے نزدیک حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حضرت ابو بکر و عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے افضل سمجھنے والا گمراہ، فاسق و فاجر ہے اور فاسق و فاجر شرعاً واجب الاہانت ہے (یعنی ایسے عقیدے والے شخص کی عزت و تعظیم نہ کی جائے)۔ نیز حضرت امیر معاویہ ﷛ کو برا کہنے والا بھی اہل سنت سے نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ مذہب اہل سنت حضور ﷺ کے کل صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا سراپا عدل وحق ہونا امر مسلم ہے۔ فقط، محب النبی

۹)۔ شیخ الحدیث حضرت علامہ عبد المصطفیٰ صاحب ازہری:

جو شخص سیدنا حضرت علی ﷛ کو حضرت صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بہتر کہے وہ سنی نہیں اور ایسا شخص محب حضرت علی ﷛ بھی نہیں۔ چنانچہ صواعق شریف میں امام ابنِ حجر فرماتے ہیں: (ترجمہ) جس بات پر ملت کے بزرگ اور امت کے عالم متفق ہیں وہ یہ ہے کہ اس امت میں سب سے افضل حضرت ابو بکر صدیق پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ اور حضرت امیر معاویہ ﷛ حضور ﷺ کے مقدس صحابی اور نزدیکی رشتہ دار ہیں۔ صرف پانچ واسطوں سے ان کا نسب نبی کریم ﷺ کے نسب شریف سے جا ملتا ہے۔ یہ کاتبِ وحی اور حضور ﷺ کے سالے ہیں۔ ان کے جنتی ہونے کی نوید قرآن مجید نے دی۔ وہ مجتہد صحابی ہیں۔ حضرت امام حسن ﷛ نے اپنی خلافت ان کو دی اور آپ خلافت سے دستبردار ہو گئے۔ اب حضرت امیر معاویہ ﷛ کو جو شخص برا کہتا ہے وہ درحقیقت حضرت امام حسن ﷛ کو برا کہتا ہے۔ ایسا شخص رافضی یا خارجی ہے اور کبھی بھی ایسا شخص اہل سنت سے نہیں ہو سکتا۔ اس لیے کہ صحابہ اور اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے یہی لوگ عداوت رکھتے ہیں۔ سنی تو ان دونوں (صحابہ اور اہل بیت

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) سے محبت کرتے ہیں۔ واللہ اعلم فقیر عبدالمصطفیٰ ازہری

۱۰)۔ حضرت صاحبزادہ پیر میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری:

مجھے علماءِ اہل سنت کی مذکورہ بالا تحقیقات وتصدیقات سے پورا اتفاق ہے اور یہی حق و صواب ہے۔ یعنی تفضیلِ شیخین، احترام واکرام جمیع اہل سنت کا مسلک ہے بالخصوص حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ واجب التعظیم صحابیٔ رسولِ اکرم ﷺ ہیں۔ اور منکر اہل سنت سے خارج ہے اور لائق امامت نہیں۔ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

ان تمام بزرگوں کی مفصل تحریریں کتاب فضائل حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے صفحہ ۴۶ سے لیکر صفحہ ۵۱ تک پر موجود ہیں۔ جسکے مصنف رئیس العلماء حضرت علامہ قاضی غلام محمود صاحب ہزاروی علیہ الرحمہ ہیں۔

آخر میں ہم تفضیلی رافضیوں سے پوچھتے ہیں کہ افضلیت شیخین کا عقیدہ رکھنے والی پوری امت پر تمہارا کیا فتویٰ ہے؟ اور اسکی کیا دلیل ہے؟ ثانیاً ہم یہ بھی پوچھتے ہیں کہ اگر کوئی خارجی مولا علی کو صرف سیاسی خلیفہ کہے اور روحانی خلیفہ نہ مانے تو تمہارا اس عقیدے والے پر کیا فتویٰ ہوگا؟ ایسے شخص پر جس قدر تم ملامت کرو گے اور اس پر جس قدر منافقت کا الزام لگاؤ گے اس سے اُسی گنا تم خود ملامت اور منافقت کے فتوے کے حق دار ہو۔ اگر ایسی بات کہنے والا شخص خارجی ہے تو پھر تم یقیناً رافضی ہو۔

وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

خُصُوْصاً عَلٰى خُلَفَائِهِ الْاَرْبَعَةِ اَبِىْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانُ وَعَلِيٍّ

وَعَلٰى جَمِيْعِ اُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ

☆......☆......☆